سوال

(389) نمازی کے آگے سے گزرنا حرام ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
کیا مصلحت عامہ مثلاً مسجد وغیرہ یا انفرادی ضرورت کے لئے صدقات کا سوال کرنے والے کے لئے نمازیوں کے آگے سے گزرنا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازیوں کے آگے سے گزرنا حرام ہے۔ خواہ وہ یہ اسلامی سکیموں مثلاً مساجد کے بنانے یا ان کی مرمت کرنے یا ان میں قالین وغیرہ ڈالنے کے لئے صدقات جمع کرنے کے لئے ہو۔ اس طرح کے فعل خیر کے لئے قیام نمازیوں کے آگے سے گزرنے کا جواز نہیں بن سکتا کیونکہ حضرت ابوجہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کے عموم کا یہی تقاضا ہے کہ :

«"لو یعلم المار بین یدی المصلی ماذا علیه لکان أن یقف أربعین خیراله من أن یمر بین یدیه» "(صحیح بخاری حدیث نمبر 510)

اگر نمازی کے سامنے سے گزرنے والا جانتا کہ اس کا کتنا بڑا گناہ ہے تو اس کے سامنے سے گزرنے پر چالیس تک وہیں کھڑے رہنے کو ترجیح دیتا۔ (فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 357

محدث فتویٰ